- sawal

۴۶۸۲
۲۳/۱۲/۱۸

Darul ifta Darul uloom

sawal

السلام علیکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئل کے بارے میں کہ قربانی کے جانور کی ہڈیوں اور پایوں کو ضائع ہونے کے امکان کی وجہ سے کسی ادارے کا جمع کر کے کسی (resin) ریسن بنانے والی کمپنی کو بیچنا جایز ہے۔

کیا ان دونو اشیاء کا نا قابلِ خوراک ہوجانے کی وجہ سے بیچنا جایز ہے۔

الجواب بعون ملہم الصواب

مقصدِ سوال واضح نہیں، بظاہر سوال کا مقصد یہ ہے کہ جس طرح دینی اداروں اور مدارس میں اجتماعی قربانی میں حصہ لینے والے قربانی کی کھال مستحقین کے لئے ادارہ کو دے دیتے ہیں کیا اسی طرح ہڈیوں اور پایوں وغیرہ بھی دے سکتے ہیں یا نہیں؟ اگر آپ کی مراد یہی ہو جو ہم نے سمجھا ہے تو اسکا جواب یہ ہے کہ اگر تمام شرکاء اپنی دلی خوشی سے قربانی کی کھال کی طرح، ہڈی، پائے وغیرہ بھی مستحقین کے لئے دینا چاہیں تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ تمام شرکاء اپنی دلی خوشی سے دیں۔ پھر جو ہڈیاں بے کار اور ناقابل استعمال ہوں تو جس طرح کھالوں کو بیچ کر انکے مصارف میں کرنا جائز ہے اسی طرح بے کار ہڈیوں کو بھی فروخت کر کے انکی قیمت انکے مصارف میں استعمال کرنا جائز ہے۔ واضح رہے کہ اگر سوال کا مقصد کچھ اور ہو تو دوبارہ دریافت کیا جاسکتا ہے۔ ۔واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۱ ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ بمطابق ۷ نومبر ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۲۱/۱۲/۱۴۳۳ھ